www.KitaboSunnat.com

ادارہ

مدیر جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ، الریاض

پروفیسر ڈاکٹر سلیمان عبد اللہ ابا الخیل کی قیادت میں

سعودی اعلیٰ تعلیمی وفد کا دورہ جامعہ لاہور الاسلامیہ

"پاکستان، ارضِ حرمین کے بعد میرا دوسرا وطن ہے، اور اس سے مجھے دلی محبت ہے۔ اس ملک میں بدامنی اور بے چینی کے حالات دیکھ کر میرا دل کڑھتا ہے۔ ملتِ اسلامیہ کو دورِ حاضر کے چیلنجوں سے عہدہ برا ہونے کے لئے اپنی تعلیمی صلاحیت کو بہتر کرنا اور تحمل واعتدال کا دامن تھامنا ہو گا۔"

ان خیالات کا اظہار علم وتہذیب کے گہوارے اور پاکستان کے دل شہر لاہور میں تشریف لانے والے پروفیسر ڈاکٹر سلیمان عبد اللہ ابا الخیل نے جامعہ لاہور الاسلامیہ (Lahore Islamic University) میں ہونے والے اپنے مرکزی خطاب میں کیا۔ فروری کے آغاز میں عالم عرب کی نامور علمی اور تعلیمی شخصیت پروفیسر ڈاکٹر سلیمان عبد اللہ ابا الخیل، خادم الحرمین الشریفین کو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کی طرف سے دی جانے والی پی ایچ ڈی کی اعزازی ڈگری وصول کرنے کے لئے پاکستان تشریف لائے، تو اُن کے پروگرام میں اسلام آباد کے ساتھ لاہور کا دوروزہ دورہ بھی شامل تھا۔ یاد رہے کہ عالم اسلام کی مایہ ناز یونیورسٹی امام محمد بن سعود الاسلامیہ، الریاض کے مدیر پروفیسر ڈاکٹر سلیمان عبد اللہ ابا الخیل پاکستان میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے پروچانسلر ہونے کے ساتھ ساتھ لاہور کی جامعہ لاہور الاسلامیہ کے بھی پروچانسلر ہیں، دو برس قبل خادم الحرمین الشریفین ملک عبد اللہ بن عبد العزیز آل سعود نے اُنہیں یہ ذمہ داری تفویض کی تھی۔ اس مناسبت سے، ڈاکٹر ابا الخیل اور جامعۃ الامام کے اعلیٰ تعلیمی وفد کی اپنے میزبان سعودی سفارتخانہ کے عہدیداروں اور انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے پریزیڈنٹ ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش اور یونیورسٹی ذمہ داروں کے ہمراہ ۲ فروری اتوار کو لاہور میں تشریف آوری ہوئی، جہاں پرل کانٹی نینٹل لاہور میں جامعہ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاسلامیہ کے صدر مولانا ڈاکٹر حافظ عبد الرحمٰن مدنی اور سینئر اساتذہ وعہدیدران نے اُن کا پرتپاک استقبال کیا۔ اسی رات جامعۃ الامام الریاض، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد اور سعودی سفارتخانہ کے تقریباً پچاس نمائندہ اہل علم ودانش کو جامعہ لاہور الاسلامیہ نے لاہور کے مشہور روایتی اور ثقافتی ریستوران میں پر تکلف عشائیہ دیا۔

جامعہ لاہور الاسلامیہ(Lahore Islamic University)، لاہور میں چار دہائیوں سے شریعت وقضا اور قرآن و سنّت کے علوم کے ساتھ ساتھ جدید علوم: اکنامکس اور بینکنگ، کامرس و فائنانس اور انتظامی علوم وغیرہ کی تعلیم وتربیت میں مصروفِ عمل ہے۔ سعودی جامعات اس جامعہ کے اشتراک سے پاکستان میں تعلیمی وتربیتی ورکشاپس منعقد کرنے کے علاوہ، عرصہ دراز سے یہاں کے طلبہ کو بڑی تعداد میں سکالرشپ دیتی آرہی ہیں۔ اس کے ذمہ داران و منتظمین سعودی عرب کی مشہور جامعات اور نمایاں اہل علم حضرات سے تعلیم حاصل کرنے کی بنا پر پاکستان میں سعودی طرزِ تعلیم اور جامعات کے نمائندہ سمجھے جاتے ہیں۔ یہ جامعہ لاہور میں ۱۲ عمارتوں میں مصروفِ کار ہے، جس میں طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد زیر تعلیم ہے۔

اگلے روز ۳ فروری ۲۰۱۴ء کی صبح قابلِ قدر مہمانانِ گرامی کے ہاتھوں جامعہ ہذا کے ایک شعبے 'المعہد العالی للعلوم الاجتماعیہ(LISS) کی تقریبِ افتتاح کے علاوہ جامعہ ہذا میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد برسہا برس سے مختلف شعبہ ہائے حیات میں نمایاں تعلیمی، تحقیقی اور سماجی کارکردگی پیش کرنے والے جامعہ کے فاضلین وفاضلات میں تقسیم اعزازات کا پروگرام تھا۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے چانسلر جناب محمد میاں سومرو (سابق صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان)، لاہور تشریف لانے کے باوجود اچانک ہسپتال میں داخل ہونے کی بنا پر افتتاحی تقریب میں شرکت نہ کرسکے، تاہم رئیس الجامعہ ڈاکٹر مولانا مدنی کی قیادت میں جامعہ کی سپریم کونسل کے نامور ارکان، اعلیٰ عدلیہ سے وابستہ اہم شخصیات مثلاً جسٹس (ر) منیر اے شیخ، جسٹس (ر) تنویر احمد خاں، جسٹس (ر) منیر احمد مغل کے علاوہ میڈیا وصحافت کی قد آور ہستیاں، تعلیم و تعلّم سے متعلق ماہرین پروفیسر زاور ممتاز علماء وغیرہ اُن کے پرجوش استقبال کے لئے موجود تھے۔ ۱۱ بجے صبح جامعہ کے نئے شعبے 'المعہد العالی للعلوم الاجتماعیہ' LISS کے افتتاح کے بعد مہمانانِ گرامی نے تدریسی انتظامات اور جدید سہولیات سے مزین اس کیمپس کا جائزہ لیا اور پروفیسر ڈاکٹر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلیمان بن عبداللہ ابا الخیل کے ویمن کیمپس کی کلاسوں کے ساتھ کچھ علمی سوال وجواب بھی ہوئے۔ بعد ازاں موصوف کے ساتھ شیخ الجامعہ کے دفتر میں منتخب اہل علم ودانش اور جامعہ کے عہدیداران کا تعارف بھی کرایا گیا جس کے بعد وہ اپنے رفقا کے ہمراہ تقریبِ اعزازات میں شرکت کے لئے مخصوص محفل میں تشریف لے گئے۔

تقریبِ اعزازات میں جامعۃ الامام کے مدیر ڈاکٹر ابا الخیل، انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے پریزیڈنٹ ڈاکٹر احمد الدریویش، جامعہ لاہور الاسلامیہ کے صدر ڈاکٹر حافظ عبد الرحمن مدنی، سفیر خادم الحرمین الشریفین ڈاکٹر عبد العزیز بن ابراہیم الغدیر اور جامعہ ہذا کی انٹر نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل جسٹس منیر اے شیخ (سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان) پنجاب جوڈیشل اکیڈمی کے سابق ڈائریکٹر جنرل جسٹس (ر) تنویر احمد خاں اور اسلامی نظریاتی کونسل کے ممبر جسٹس (ر) منیر احمد مغل سٹیج پر جلوہ افروز تھے جبکہ لاہور کے صاحبان علم ودانش کی ایک بڑی تعداد کے علاوہ (LISS) کے طلبہ اور طالبات کی ایک بڑی تعداد بھی تقریب میں موجود تھی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسلامی ثقافت کی پابندی کرتے ہوئے مرد وزن کے لیے علیحدہ علیحدہ سٹیج اور نشست گاہیں ترتیب دی گئی تھیں جنھیں ویڈیو لنک کے ذریعے پروگرام کی کاروائی میں اکٹھا کیا گیا تھا۔

شیخ الجامعہ ڈاکٹر مدنی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے، جامعہ کی تین دہائیوں پر مشتمل خدمات کا ایک مختصر تعارف پیش کیا۔ اُنہوں نے جامعہ کی پانچ فیکلٹیوں، دو انسٹیٹیوٹس آف ہائر سٹڈیز، متنوع تحقیقی شعبہ جات اور چار علمی ودعوتی ویب سائٹس کی کارکردگی کا مختصر جائزہ پیش کیا اور آنے والے مہمانوں کی خدمت میں اساتذہ ومنتظمین اور طلبہ وطالبات کی طرف سے پر خلوص ہدیۂ تشکر پر اپنے خطبہ کا اختتام کیا۔ سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر عبد العزیز بن ابراہیم الغدیر نے اپنے خطاب میں پاکستان اور سعودی عرب کے باہمی گہرے رشتوں اور محبت بھرے تعلقات کا اظہار کرتے ہوئے، اس تعلیمی رابطے کو ایسا نظریاتی رشتہ قرار دیا جو تمام رشتوں پر بھاری اور دونوں ملکوں کے عوام کے اٹوٹ اور پائیدار تعلق کی حقیقی اساس ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام ارضِ حرمین سے محبت میں اپنی مثال آپ ہیں، سعودی عرب اور پاکستان محبت ودوستی کے لازوال رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر ابا الخیل نے اس موقع پر اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطاب میں فرمایا کہ ملتِ اسلامیہ دورِ حاضر کے چیلنجز کا سامنا تعلیمی ترقی اور باہمی اتحاد واتفاق کے ساتھ ہی کر سکتی ہے۔ نبی کریم ﷺ کی بعثت انسانیت پر عظیم احسانِ الٰہی ہے، جس کے ذریعے آپ کے پیروکار ایک مرکز پر متحد ہو کر دنیا کی عظیم ترین قوت بن گئے۔ اگر مسلمان آج تعلیماتِ نبویہ کو خلوص دل سے تھام کر ان پر عمل کریں تو روٹھا ہوا عروج کا دور دنوں میں واپس پلٹ سکتا ہے۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہوں نے متنوع پہلوؤں پر محیط اس کی تعلیمی و معاشرتی خدمات کی تحسین کی اور اس میں اعلیٰ تعلیم کے نئے مراحل پر بھی دلی مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے جامعہ کے مؤسس و صدر ڈاکٹر حافظ عبد الرحمٰن مدنی کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پوری زندگی اسلامی تعلیمات کے فروغ کی مخلصانہ اور ان تھک مساعی میں صرف ہوگئی ہے اور ہم ان کی جدوجہد کے بیحد قدر دان ہیں۔ اُنہوں نے بطور پرو چانسلر اس جامعہ میں اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل کے حوالے سے ڈاکٹر مدنی اور جناب سفیر ڈاکٹر غدیر کو دورانِ خطاب اپنے ساتھ بلا لیا اور اپنے خطاب کے دوران دس منٹ تک دونوں شخصیات کے ہاتھ تھامے رکھے۔ اور سفیر خادم الحرمین الشریفین کو فرمایا کہ وہ ان کی اس جامعہ میں بطور پرو چانسلر تعیناتی (جو شاہ عبد اللہ بن عبد العزیز کے حکم پر ہوئی) کے سلسلے میں بھرپور مدد کریں۔ ان کو اپنے فرائض نبھانے میں سعودی سفارتخانہ اور سعودی عرب کے زیر نگرانی پاکستان میں کام کرنے والے اداروں کا مؤثر تعاون درکار ہے، اُنہوں نے سعودی حکومت کو اسلام کا خادم قرار دیتے ہوئے سعودی اداروں کو خدمت اسلام کے لئے یکسو اور متحد و مرکوز ہو جانے کی تلقین کی۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ کو انہوں نے متوازن و معتدل اسلام کا حامل اور مسلمانوں میں وحدت و یگانگت کا داعی قرار دیا۔

ڈاکٹر ابا الخیل کے مؤثر و پرجوش خطاب کے بعد جامعہ لاہور الاسلامیہ کے نمایاں خدمات انجام دینے والے ابناء الجامعہ میں تعریفی اسناد اور شیلڈز تقسیم کی گئیں، وقت کی کمی کی وجہ سے نامور خدمات انجام دینے والے صرف ۱۵ فاضلین ہی معزز مہمانوں سے یہ شیلڈیں وصول کر سکے، شیلڈ وصول کرنے والوں میں نامور علما، داعیان اور اساتذہ کرام و محققین شامل تھے۔ اس موقع پر جامعہ لاہور الاسلامیہ کے ذمہ داران نے ڈاکٹر ابا الخیل، ڈاکٹر الدرویش، ڈاکٹر الغدیر اور ان کے نامور رفقا کو بھی شکر و تقدیر پر مبنی شیلڈز پیش کیں۔ جامعہ لاہور الاسلامیہ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے ذمہ داران کو بھی خدمات کے اعتراف میں انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد کے پریزیڈنٹ ڈاکٹر الدرویش نے تعریفی شیلڈیں پیش کی۔ تقریب کے بعد جامعہ کے دیگر کیمپسوں کے معائنہ کے لئے مہمانانِ گرامی تشریف لے گئے۔

یاد رہے کہ انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد کے پریزیڈنٹ ڈاکٹر درویش، جامعہ لاہور الاسلامیہ کی سپریم کونسل کے معزز رکن بھی ہیں اور اس موقع پر جامعہ کی سپریم کونسل کے دیگر کئی حضرات بھی موجود تھے۔ تقریب تقسیم اعزازات کے بعد ایک بجے دو پہر مجلس الجامعہ (University Authority) کا اجلاس تھا، جس میں معزز مہمان شریک ہوئے اور جامعہ کے چانسلر محمد میاں سومرو کی علالتِ طبع کے باعث، پرو چانسلر ڈاکٹر سلیمان عبد اللہ ابا الخیل نے بحیثیت چانسلر اجلاس کی صدارت نے کی۔ اس حوالے سے غور کیا گیا کہ جامعہ ہذا کے متعدد قومی اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں سے معاہدات ہو چکے ہیں، جو طلبہ وطالبات کو ہر شعبہ حیات میں وسیع تر تعلیم دے رہے ہیں، سو مشاورت کے بعد طے پایا کہ جامعہ لاہور الاسلامیہ اب جامعہ لاہور العالیہ (Lahore International University) کے قیام کی طرف پیش قدمی کرے، اور لاہور شہر میں پھیلے ہوئے منتشر کیمپسوں کو ایک منظم 'یونیورسٹی' کی شکل دینے کے لئے اقدامات کی طرف بھی توجہ کی جائے۔ ڈاکٹر ابا الخیل نے لاہور واسلام آباد میں قائم دونوں اسلامی جامعات کو، اپنے عہدہ ومنصب کی رو سے، ایک دوسرے سے تعلیم و تحقیق کے میدانوں میں بھر پور تعاون کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح دنیا بھر میں ہم جامعات کی سرپرستی کرتے ہیں، ویسا ہی مثالی تعاون ہم لاہور انٹر نیشنل یونیورسٹی کو بھی میسر کریں گے۔ عربی وپاکستانی مشترکہ روایات کے عکاس پر تکلف ظہرانے پر مجلس الجامعہ کی یہ میٹنگ ختم ہوئی۔

اسی روز شام لاہور کی مرکزی شاہراہ خیابانِ جناح (لنک رائیونڈ روڈ) پر واقع جامعہ کے کلیہ الشریعہ والدراسات الاسلامیہ کے کیمپس میں بعد نمازِ عصر 'تعلیمی ثنویت اور عالم اسلام' کے موضوع پر ایک سیمینار کا انتظام کیا گیا تھا، جس میں جامعہ ہذا سے منسلک ومتعاون تعلیمی اداروں کے منتظمین اور ملک بھر سے تشریف لانے والے ماہرین تعلیم، یونیورسٹیوں کے پروفیسرز حضرات، شعبہ تعلیم سے متعلق بعض سرکاری عہدیداران اور مدارسِ دینیہ کے ذمّہ داران

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریک تھے۔ نمازِ مغرب کے بعد والی نشست عرب وفد کے خطابات کے لئے مخصوص کی گئی۔ آخر میں جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ کے مدیر اور الجامعہ الاسلامیہ العالمیہ کے پریزیڈنٹ نے عربی میں متعلقہ موضوع پر بصیرت افروز خطابات کیے۔ ان خطابات کی اُردو ترجمانی کے فرائض مدیر 'محدث' ڈاکٹر حافظ حسن مدنی نے ادا کیے۔

لاہور میں اسی شب وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کی طرف سے ان کی صوبائی کابینہ سمیت سعودی عرب سے تشریف لانے والے مہمانانِ گرامی کے اعزاز میں عشائیہ کا اہتمام تھا جس سے قبل کچھ دیر خادم اعلیٰ پنجاب سے ڈاکٹر سلیمان عبد اللہ ابا الخیل، ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش، ڈاکٹر حافظ عبد الرحمٰن مدنی، ڈاکٹر عبد العزیز ابراہیم الغدیر اور ڈاکٹر حافظ حسن مدنی کی پہلے خصوصی ملاقات طے تھی۔ بعدازاں امام محمد بن سعود یونیورسٹی، اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد اور لاہور اسلامک یونیورسٹی کے مزید دو درجن عہدیداران کے ساتھ صوبائی کابینہ کی وسیع تر نشست ہوئی، جس میں صوبائی وزراے تعلیم و قانون وغیرہ کے علاوہ لاہور کی بعض اہم یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز بھی موجود تھے۔ مہمانانِ گرامی نے حاضرین کے سامنے جامعہ لاہور الاسلامیہ (LIU) پر اپنے حسنِ اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اس جامعہ کو پاکستانی معاشرہ کے لئے ثمرہ عظیم قرار دیا، اُنہوں نے واضح کیا کہ یہ جامعہ اسلامی علوم کے ساتھ دیگر شعبہ ہائے حیات میں توازن واعتدال کے ساتھ تعلیم وتربیت کے فرائض انجام دے رہا ہے۔ اُنہوں نے صوبائی کابینہ اور خادم اعلیٰ پنجاب سے جامعہ لاہور الاسلامیہ کی خصوصی سرپرستی کا مطالبہ کیا۔ مہمان نوازی کے حسن انتظام اور خادم اعلیٰ پنجاب کی حکومتی خدمات کو سراہتے ہوئے اُنہوں نے اہل پاکستان کی بے حد محبت کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ یہ محبت بھرے جذبات سعودی عوام وحکومت تک بھی پہنچائیں گے۔

اُنہوں نے کہا کہ آئندہ لاہور آمد پر وہ جامعہ لاہور الاسلامیہ کو اس سے بہت وسیع تر خدمات انجام دیتا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں، جس کے لئے اُنہیں زعماے حکومت کا مخلصانہ تعاون درکار رہے۔ تین اور چار فروری کی درمیانی رات دو بجے سعودی عرب کے اس اعلیٰ تعلیمی وفد نے لاہور کو خیر باد کہا اور لاہور کے علامہ اقبال انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر اُنہیں سفیر خادم الحرمین الشریفین اور دیگر سعودی وپاکستانی میزبانوں نے الوداع کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ